شخصیت

حضرت مولانا حافظ محمد جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ

محمد اشفاق وسیر گھوٹوی

ملتان کی دھرتی پر ایسے کافی علمائے کرام نے جنم لیا جنھوں نے نہ صرف ملتان کی دھرتی کو بلکہ پورے عالم کو علوم وفنون کی روشنیوں سے منوّر کیا۔ جن کی خدمات سے نہ صرف اہل ملتان نے فائدہ اٹھایا بلکہ پورے عالم میں ان کی خدمات کے اثرات وثمرات نمایاں ہیں۔ ان شخصیات میں سیبویہ زماں، فخر المحققین، اسوۃ المدرسین، شیخ العلماء، استاذ الکل، حضرت العلامہ مولانا حافظ محمد جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی شمار ہوتا ہے۔

آپ ایک بہت بڑے محدث، جلیل القدر مفسر، عظیم المرتبت متکلم، رفیع الشان فقیہ، بہترین مقرر، اعلیٰ درجے کے خطیب، اور بلند پایہ کے بزرگ تھے۔

نام ونسب:...... آپ کا اسم گرامی حضرت مولانا جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ آپ کے والد ماجد کا اسم شریف حضرت مولانا محمد صالح گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ اور جد امجد کا نام مبارک حضرت مولانا محمد شریف گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ تھا۔

آپ اعوان برادری سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کے آباؤ اجداد ضلع لیہ کے رہنے والے تھے۔

تعلیم:......سب سے پہلے آپ کے دادا حضرت مولانا محمد شریف گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ نے ضلع لیہ سے بستی محمد پور گھوٹہ نزد قاسم بیلہ ملتان کینٹ میں سکونت اختیار فرما کر مدرسہ عربیہ گھوٹہ شریف کے نام سے ایک مدرسے کا آغاز فرمایا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اسی مدرسے میں حاصل کی۔ بعد ازاں آپ نے مختلف مدارس میں برصغیر کے دیگر مشاہیر علماء سے کسب فیض کر کے تعلیمی فراغت پائی۔

اساتذہ کرام:...... آپ کے اساتذہ میں خواجہ خواجگان، ماہر علم میراث حضرت مولانا خواجہ عبید اللہ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مولانا حافظ غلام مرتضیٰ چیلاوٰہنی رحمۃ اللہ علیہ (بہاولپور) اور حضرت مولانا حافظ غلام مرتضیٰ چیلاوٰہنی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے صاحبزادے حضرت مولانا حافظ محمد افضل چیلاوٰہنی رحمۃ اللہ علیہ جیسے جید علمائے کرام کے اسماء گرامی شامل ہیں۔ مذکورہ بالا اصحاب ثلاثہ کو حضرت مولانا خواجہ خدا بخش ملتانی ثم خیر پوری رحمۃ اللہ علیہ سے شرف تلمذ حاصل ہے۔

حضرت مولانا حافظ غلام مرتضیٰ چیلاوٰہنی رحمۃ اللہ علیہ اپنے برادر بزرگ حضرت مولانا حافظ غلام حسین رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تھے جو خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز تھے۔

اصلاحی تعلق:...... آپ خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ شمس الدین سیالویؒ (سیال شریف ضلع سرگودھا) کے خلیفہ مجاز بھی تھے اور شاگرد رشید بھی۔

تدریس:......حضرت مولانا حافظ محمد جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحصیل علم کے بعد باقاعدہ تدریسی زندگی کا آغاز اپنے جد امجد حضرت مولانا محمد شریف گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ مدرسہ، مدرسہ عربیہ گھوٹہ شریف سے کیا، اور تازندگی مدرسہ ہذا سے وابستہ رہے۔ آپ کے اخلاص، محنت اور دُعاؤں کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس مدرسہ کو قبول عام کی خلعت سے نوازا، اور اس مدرسہ کی شہرت چہار اطراف عالم میں پھیل گئی۔ آپ اور آپ کے منتہی تلامذہ صبح سے عشاء تک اسباق پڑھاتے رہتے۔ پوری مسجد شریف، احاطہ قبور، اس کے سامنے والا وسیع سایہ دار میدان اور اردگرد کے باغات سب طلباء سے معمور ہو جاتے اور پوری فضا نغمہ ہائے علم سے گونجنے لگتی۔ حافظ عبدالحق گھوٹوی (مرحوم) اکثر کہا کرتے تھے کہ مدرسہ عربیہ گھوٹہ شریف کے طلباء کی تعداد کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جب یہ طلباء تعطیلات کے مواقع پر اپنے اپنے گھروں کو جانے کے لیے محمد پور گھوٹہ سے نکلتے تو یہاں سے لے کر ملتان کے ریلوے اسٹیشن تک قطار اندر قطار طلباء ہی طلباء نظر آتے تھے۔

حضرت مولانا قاری محمد منیر الدین گھوٹوی دامت برکاتہم کا بیان ہے کہ شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا مفتی محمد شفیع ملتانی رحمۃ اللہ علیہ (بانی جامعہ قاسم العلوم ملتان) جب کبھی بستی محمد پور گھوٹہ میں تشریف لاتے تو فلاں درخت کے نیچے کھڑے ہو کر فرماتے کہ یہ ہمارا دارالحدیث تھا جہاں ہم حدیث شریف پڑھا کرتے تھے۔

تلامذہ کرام:......آپ کی ایک بڑی نمایاں خصوصیت کثرت تلامذہ تھی۔ آپ کے ہزاروں شاگردوں نے اندرون ملک کے علاوہ بیرون ممالک میں بھی تعلیم دین اور تبلیغ اسلام کا فریضہ پوری مستعدی اور جفاکشی سے سرانجام دیا۔ جن میں سے چند حضرات کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

۱:......آپ کے شاگرد خاص علامہ حضرت مولانا غلام محمد گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ، سابق شیخ الجامعہ، جامعہ عباسیہ (اسلامیہ یونیورسٹی) بہاولپور۔ جو اپنے استاذ مکرم امام الصرف والنحو حضرت مولانا حافظ محمد جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ کی درسگاہ مدرسہ عربیہ گھوٹہ شریف میں تقریباً بیس (20) سال تک تمام علوم کی تدریس فرماتے رہے۔ اس کے بعد شیخ الجامعہ کے عہدہ پر فائز ہو کر جامعہ عباسیہ میں ہزاروں علماء کو علم کی دولت سے مالا مال فرمایا۔

۲:......استاذ العلماء حضرت مولانا محمود احمد بھپلا گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ جو مدرسہ عربیہ گھوٹہ شریف کی شمالی جانب املی والی مسجد میں استاذ محترم کی طرف سے مفوضہ کتب کی تدریس فرماتے تھے۔ آپ کے حلقہ درس سے بھی سینکڑوں علماء فیض یاب ہوئے۔

۳:......صاحبزادہ حضرت مولانا حافظ حمید الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ

۴:......صاحبزادہ حضرت مولانا رفیع الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ (فاضل دارالعلوم دیوبند)

۵:......رئیس گھوٹہ پیرزادہ میاں حافظ احمد بخش بھٹہ رحمۃ اللہ علیہ

۶:......بریلوی مسلک کے عالم مولانا سید امیر علوی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ۔ (چھچھ شریف ضلع سرگودھا)

۷:......حضرت مولانا مفتی عطاء محمد رتوی رحمۃ اللہ علیہ (بمقام رتہ شریف ضلع چکوال)

۸:......مناظر جلیل مولانا حکیم محمد قطب الدین جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ (ضلع جھنگ)

اولاد:۔حضرت الاستاذ العلامہ مولانا حافظ محمد جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ کے دو صاحبزادے تھے۔

ا:......حضرت مولانا حافظ حمید الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ۔
۲:......حضرت مولانا حافظ رفیع الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ۔

دونوں حضرات نے ابتدائی تعلیم مدرسہ عربیہ گھوٹہ شریف میں حاصل کی۔ بعد ازاں بڑے صاحبزادے حضرت مولانا حافظ حمید الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ مزید تحصیل علم کے لیے قصبہ انڑاں اور دیگر علاقہ جات کی طرف چلے گئے۔ جبکہ چھوٹے صاحبزادے حضرت مولانا حافظ رفیع الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ نے دار العلوم دیوبند میں تحصیل علم کر کے سند الفراغ حاصل کی۔ آپ کے اساتذہ میں صدر المدرسین شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ سرفہرست ہیں۔ دار العلوم دیوبند سے فراغت کے بعد تقریباً تین سال تدریس کے فرائض سرانجام دے کر رشتہ ازدواج سے قبل اوائل جوانی میں ہی ۱۹۱۱ء کو آپ وفات پا گئے تھے۔ اس لیے آپ کی نسبی اولاد نہیں ہوئی، البتہ آپ کے بڑے بھائی حضرت مولانا حافظ حمید الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں تین بیٹے تولد ہوئے۔

ا:......حضرت مولانا حافظ ضیاء الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ والد محترم حضرت مولانا قاری نذیر احمد گھوٹوی مدظلہ مہتمم مدرسہ جمال المدارس (ملتان)۔
۲:......استاذ العلماء والحفاظ حضرت مولانا حافظ محمد رفیع الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ (محشی صرف گھوٹوی)۔
۳:......حافظ محمد جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ جو اوائل جوانی میں وفات پا گئے۔

تصانیف:......شیخ المشائخ حضرت مولانا حافظ محمد جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ کے شب و روز تدریس میں گزرتے تھے، ہاں بسا اوقات مواعظ و تقاریر بھی فرماتے تھے۔ اس قدر مصروفیت و مشغولیت کے باوجود آپ کی چند تالیفات کا زیب قلم و قرطاس ہو جانا بساغنیمت ہے۔ ان میں سے چند تبرکات جو معلوم ہو سکے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

ا:......صرف گھوٹوی (فارسی) جو علم صرف میں بے مثال اور لاجواب کتاب ہے۔ آج بھی بعض مدارس میں داخل نصاب ہے۔
۲:......شرح مأۃ عامل گھوٹویہ مسمیٰ بہ فوائد رفیعیہ (فارسی) ملا خسرو دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی مأۃ عامل (منظوم فارسی) کی مفصل شرح ہے۔ آپ نے اپنے چھوٹے بیٹے حضرت مولانا حافظ رفیع الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ (فاضل دار العلوم دیوبند) کے نام سے موسوم کر کے اس کا نام ''فوائد رفیعیہ'' رکھا۔
۳:......مأۃ عامل مع صحیح ترکیب گھوٹوی مکمل (ملتانی زبان میں) یہ بھی بعض مدارس میں داخل نصاب ہے۔
۴:......حاشیہ متن متین۔
۵:......رسالہ ذبح فوق العقدہ وغیرہ۔

وفات:......دنیا کا سدا سے یہ دستور ہے کہ یہاں جو بھی آتا ہے جانے ہی کے لیے آتا ہے۔ چنانچہ روز آنے والے آ رہے ہیں اور جانے والے جا رہے ہیں لیکن کچھ جانے والے ایسے ہوتے ہیں جو اپنے پیچھے بہت سی یادیں چھوڑ جاتے ہیں۔ انہیں افراد میں سے ایک استاذ العلماء حضرت مولانا محمد جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے۔
علم و عرفان کا یہ روشن آفتاب ۱۳۲۵ھ بمطابق ۱۹۰۷ء کو اپنے تلامذہ اور لواحقین کو یتیم بناتے ہوئے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

آپ کی وفات پر حضرت مولانا خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے حضرت مولانا خواجہ محمد دین سیالوی المعروف خواجہ ثانی لاثانیؒ بستی محمد پور گھوٹہ میں تشریف لائے اور آپ کے صاحبزادگان حضرت مولانا حافظ حمید الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت مولانا حافظ رفیع الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ (فاضل دارالعلوم دیوبند) اور آپ کے شاگرد اور خادم خاص حضرت مولانا غلام محمد گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ سے بالخصوص اور جملہ اعزہ واقارب اور متعلقین ومتوسلین سے مسنون تعزیت کی۔

آپ کے جنازے میں ہزاروں کی تعداد میں علماء وصلحاء وطلباء اور عوام الناس نے شرکت کی۔ آپ کے جسد خاکی کو مدرسہ عربیہ گھوٹہ شریف کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ آپ کی وفات سے ملتان میں جو علمی خلا پیدا ہوا اس کے صدیوں تک پُر ہونے کے آثار نظر نہیں آتے۔

چھپا اک اور سورج آسمان علم ودانش کا
ہوئے جب دہر سے رخصت جمال الدین گھوٹویؒ

بیت تاریخ وفات یہ ہے۔

ازاں مدت کہ عالم محو رنج است
زہجرت سیزدہ صد بست وپنج است 1325ھ

نوٹ:۔ مدرسہ عربیہ گھوٹہ شریف میں حضرت مولانا جمال الدین گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ کبار جبال العلم حضرات نے تدریس کے فرائض سرانجام دیے۔ اس لحاظ سے مجموعی طور پر بہت سارے علماء اس مدرسہ سے فیض یاب ہوئے چند حضرات کے نام درج ذیل ہیں۔

۱:...... مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ (بانی جامعۃ الرشید کراچی)

۲:...... شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا مفتی محمد شفیع ملتانی رحمۃ اللہ علیہ۔ (بانی جامعہ قاسم العلوم ملتان)

۳:...... حضرت مولانا خواجہ رشید احمد رحمۃ اللہ علیہ (بانی جامعہ فاروقیہ شجاع آباد ملتان)

۴:...... بریلوی مسلک کے عالم مولانا مہر محمد اچھروی رحمۃ اللہ علیہ (سابق شیخ الحدیث جامعہ فتحیہ اچھرہ لاھور)

۵:...... حضرت مولانا اللہ بخش تونسوی رحمۃ اللہ علیہ (فاضل دارالعلوم دیوبند)

۶:...... امام النحو حضرت مولانا غلام رسول پونٹوی رحمۃ اللہ علیہ (مصنف مأۃ عامل پونٹوی)

۷:...... استاذ العلماء حضرت مولانا فیض اللہ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ۔ سابق شیخ الحدیث جامعہ نعمانیہ نظامیہ قدیر آباد ملتان (فاضل دارالعلوم دیوبند)

۸:...... حضرت مولانا عبدالحیٔ چشتی رحمۃ اللہ علیہ بن حضرت مولانا غلام محمد گھوٹوی رحمۃ اللہ علیہ۔

۹:...... حضرت مولانا عبدالبر محمد قاسم رحمۃ اللہ علیہ (سابق مہتمم جامعہ قاسم العلوم ملتان)

۱۰:...... حضرت مولانا محمد یحییٰ انصاری مدظلہ (مدرس جامعہ خیر المدارس ملتان)

۱۱:...... مولانا محمد اشفاق وسیر گھوٹوی (مدرس مدرسہ عربیہ شمسیہ فخر المدارس احمد پور سیال جھنگ)